© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اشارات

(قارئینِ ترجمان اس سے واقف ہیں کہ جناب پروفیسر عبدالحمید صدیقی صاحب ایک مدتِ مدید سے ترجمان القرآن کے اشارات سپردِ قلم کر رہے ہیں۔ بلا مبالغہ وہ اس گرانبار اور نازک ذمہ داری کے ہر طرح اہل ہیں اور امرِ واقعی یہ ہے کہ وہ اس خدمت کو اپنے دیگر کثیر علمی مشاغل کے ساتھ بحسن و بخوبی سرانجام دے رہے ہیں۔ لیکن وہ کچھ اچھی صحت کے مالک نہیں ہیں اور قارئین کرام کو یہ معلوم کر کے افسوس ہو گا کہ جون کے اوائل میں ان پر فالج کا حملہ ہوا جس سے وہ کئی روز تک اپنے گھر (گوجرانوالہ) میں صاحبِ فراش رہے۔ اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل و کرم ہے کہ مخلص و مشفق معالجین کے علاج سے ان کی طبیعت سنبھل گئی ہے اور اب چند روز سے انہوں نے لاہور میں آمد و رفت اور لکھنے پڑھنے کا ہلکا کام شروع کر دیا ہے۔ مگر ابھی تک ان کی صحت اس حد تک بحال نہیں ہو سکی کہ وہ اشارات رقم کر سکتے۔

میں نے عجلت و مشغولیت کے عالم میں اس مرتبہ بہرۂ اشارات کے اس اچانک پیدا شدہ خلا کو اپنی تحریر سے پُر کرنے کی کوشش کی ہے۔ انہی ایام میں حکومت کی مقرر کردہ ایک کمیٹی برائے نسوانی حقوق کی رپورٹ پریس میں شائع ہوئی ہے جس کی بعض سفارشات بے حد محلِ نظر اور انتہائی غور و فکر کی محتاج ہیں۔ میں نے انہی کے ایک جزو پر اپنا تبصرہ و تجزیہ پیش کیا ہے۔

قارئین سے درخواست ہے کہ وہ محترم صدیقی صاحب کے حق میں صمیمِ قلب سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت و توانائی عطا فرمائے تاکہ وہ بدستور اور تا دیر اپنے قلم کو خدمتِ دین کے لیے رواں رکھیں اور ہم ان کی نگارشات سے مستفید ہوتے رہیں، آمین)

غلام علی

© rasailojaraid.com